عراق میں پندرہ افراد کو سزائے موت

عراقی عدالت نے قتل وغارت کا الزام ثابت ہونے پر پندرہ افراد کو سزائے موت سنائی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے عراق کے سپریم جوڈیشل کونسل کے ترجمان عبدالستار بیر کدار نے کہا ہے کہ سزائے موت پانے والوں پر شیعہ اکثریتی علاقے روجیل میں ایک شادی میں حملے کی منصوبہ بندی کرنے اور حملہ کرنے کا الزام ثابت ہو چکا ہے جس میں ستر افراد ہلاک ہو گئے تھے انہوں نے کہا کہ عدالت نے تمام ثبوتوں اور بیانات مکمل ہونے کے بعد فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ سزا پانے والے افراد اپنی سزا کے خلاف ایک ماہ کے اندر اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ۲۰۰۶ء میں روجیل میں شادی کی تقریب پر حملے میں ستر افراد کو قتل کیا گیا تھا۔

بحرین میں عوامی احتجاج جاری

پارلیمنٹ کے سربراہ گفتگو پر مامور

بحرین کے عوام نے ۱۶ رجون کو ایک عظیم مظاہرے میں بھرپور شرکت کی۔ ادھر بحرین کے بادشاہ نے بحرین کی پارلیمنٹ کے سربراہ خلیفہ بن احمد الظہر انی کو مخالفین کے ساتھ مذاکرات کی ذمہ داری سونپ دی ہے۔

مہر خبر رساں ایجنسی نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ بحرین کے عوام نے کل ایک عظیم مظاہرے میں بھرپور شرکت کی ادھر بحرین کے بادشاہ حمد بن عیسیٰ آل خلیفہ نے بحرین کی پارلیمنٹ کے سربراہ خلیفہ بن احمد الظہر انی کو مخالفین کے ساتھ مذاکرات کی ذمہ داری سونپ دی ہے۔ بحرین کے بادشاہ نے پارلمنٹ کے سربراہ سے کہا کہ نمائندوں کو آپ پر بھرپور اعتماد ہے لہٰذا مخالف نمائندوں کے ساتھ مذاکراتی ٹیم کا آپ کو سربراہ منتخب کرتا ہوں آپ تمام مخالف نمائندوں کے ساتھ جامع مذاکرات انجام دیں تا کہ ملک میں سیاسی اصلاحات کا عمل شروع کیا جا سکے۔

واضح رہے کہ بحرین میں گذشتہ مارچ سے تیونس، مصر اور یمن کی طرح مظاہرے شروع ہو گئے تھے بحرینی عوام کے پرامن مظاہروں کو کچلنے کے لئے سعودی عرب نے اپنی فوجیں بحرین روانہ کر دیں۔ جنھوں نے بحرین میں وسیع پیمانے پر قتل عام کیا۔ لیکن مظاہروں کا سلسلہ اب بھی جاری ہے اور بحرینی حکومت مخالفین کے ساتھ مذاکرات کرنے پر مجبور ہو گئی ہے۔

بحرینی حکومت کے سنگین جرائم کا انکشاف

بحرین میں امریکہ نواز آل خلیفہ حکومت کے بھیانک اور سنگین جرائم کا مزید انکشاف ہوا ہے جس میں بحرین کی ظالم وجابر اور امریکہ نواز حکومت نے ۴۷ بحرینی ڈاکٹروں اور نرسوں کو وحشیانہ اور المناک شکنجہ دیا ہے۔ مہر خبر رساں ایجنسی نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ بحرین میں امریکہ نواز آل خلیفہ حکومت کے بھیانک اور سنگین جرائم کا مزید انکشاف ہوا جس میں بحرین کی ظالم وجابر اور امریکہ نواز حکومت نے ۴۷ بحرینی ڈاکٹروں اور نرسوں کو وحشیانہ اور المناک شکنجہ دیا ہے۔ ایک شخص نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا ہے کہ آل خلیفہ حکومت نے انھیں جسمی اور روحی شکنجے دے کر اعترافات پر دستخط کرائے ہیں بحرین کی جیل میں قید ڈاکٹروں کو ایمرجنسی قانون ختم کرنے کے بعد کل عدالت میں پیش کیا گیا ہے بحرین کے عوام ملک میں جمہوری نظام اور بحرین کے استقلال کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ بحرینی عوام کے پرامن احتجاج کو کچلنے کے لئے سعودی عرب کے کئی ہزار فوجی بحرین میں موجود ہیں جنھوں نے اب تک ۳۰ مسجدوں سمیت ۱۰۰ سے زائد مقدس مقامات کو منہدم کر دیا ہے اور سعودی فوجیوں نے قرآن مجید کی وسیع پیمانے پر بے حرمتی کی ہے۔

نور ہدایت فاؤنڈیشن میں یوم امام خمینیؒ

۴ رجون ۲۰۱۱ء کو رہبر انقلاب اسلامی ایران آیۃ اللہ العظمیٰ روح اللہ خمینی کی بائیسویں برسی کے موقع پر دفتر نور ہدایت واقع حسینیہ حضرت غفران مآبؒ میں یوم امام خمینیؒ منایا گیا اس موقع پر مختلف علماء، ادباء اور شعراء نے اپنے اپنے انداز میں امام خمینیؒ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ کیا جلسہ کی اختتامی تقریر مولانا اسیف جائسی مدیر ماہنامہ شعاع عمل نے فرمائی انہوں نے دوران تقریر فرمایا کہ آج مسلمانان عالم دنیا میں جتنا بھی سربلند ہیں وہ صرف اور صرف امام خمینیؒ کے ذریعہ برپا انقلاب اسلامی ایران کا صدقہ ہے۔ آخر میں امام خمینیؒ اور دیگر شہدائے انقلاب اسلامی کی ترحیم روح کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی۔